U.O485



[illegible] وکیل ہائیکورٹ مولف کتب [illegible]

[illegible] صاحب مہتمم انجمن [illegible]

جسکو

عالیجناب مولوی محمد ابراہیم خان صاحب المعروف چھوٹے خان صاحب نے بغرض [illegible]

مطبع حمایت دکن

میں طبع کرا کے مفت تقسیم کیے۔



عـ ۳۵۷

[illegible] ہے جسکو مولوی حافظ عبدالمجید خان صاحب [illegible]
[illegible] کی قابلیت و وسیع معلومات کی [illegible]
[illegible] تالیف تصنیف کتب مذہبی و [illegible]
میں خاص ملکہ و مہارت ہے تخمیناً دو سو رسالہ کے قریب [illegible]
آپ کے مولفہ ہیں ۔ اور قریب ڈیڑھ سو کتب [illegible]
تالیف و تصنیف شدہ ہیں جن میں ضابطۂ عثمانیہ محکمہ صدرالمہام بہادر
مال شروط الامتحان متعدد بار [illegible] ہے ۔ اور قواعد عثمانیہ گرداوری
واسطے خاص طور سے مفید ہے اور شروح میں شرح قانون اسٹامپ
مزید زیر طبع ہے فقط بشیر احمد

ایڈیٹر اخبار شوکت الاسلام محمد عبدالقادر



[illegible] وہ صفات ذاتیہ سب پایا [illegible] اور نہیں جس کے کوئی دوسرا

ممتنع بالذات ہے اس کا [illegible] علی کل شیء [illegible] القدیر

[illegible] صفات ذات میں

[illegible]

[illegible] عرض کرتا ہے [illegible] حق [illegible]

[illegible] نا واقف اعدا کے

[illegible] جناب مولوی محمد ابراہیم خاں صاحب

[illegible] اختصار کیا [illegible] نام [illegible] تالیف کیا گیا۔

[illegible] جلد اور [illegible] پاک کے [illegible]

نومولود کو [illegible] کریں۔ نئے کپڑے کے استعمال سے پرہیز کریں۔ بچہ کا کوئی بزرگ
اسکے سیدھے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہیں جہانتک ہو سکے
پیدائش کے بعد ہی ایسا کرنا چاہیے جسکا مقصد یہ ہے کہ پیدا ہوتے ہی
اللہ تعالیٰ کا نام اور ایمان بچے کے کانوں تک پہونچے۔ مزید فائدہ یہ ہے کہ اس
نومولود کو مرض ام الصبیان سے کوئی ضرر نہیں پہونچ سکتا۔ ساتویں دن عقیقہ
کریں جسکی فضیلت احادیث میں آئی ہے چنانچہ مروی ہے کہ اگر بچے کا عقیقہ نہ کیا
گیا ہو اور وہ بچپن [illegible] انتقال کر گیا تو قیامت میں اپنے والدین کی
شفاعت نہیں کریگا [illegible] رہتا ہے۔ نابالغ بچے کے انتقال کے
بعد [illegible] کر دیا [illegible] کہ اسکی [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کرنا [illegible] کیا ہے
اگر کوئی شخص بلوغ کے بعد اپنا عقیقہ کرے تو [illegible] کی [illegible]
[illegible] نہیں۔ [illegible]
[illegible] بھی [illegible]

کچھ مضائقہ نہیں۔ عقیقہ کا جانور مثل قربانی کے جانور کے ہونا چاہیئے یعنی بکری بھیڑ
بھیڑ ایک برس سے کم نہ ہوں اور دنبہ چھ مہینے سے کم نہ ہو۔ جو شرائط اور احکام
قربانی کے جانور کیلئے ہیں وہی عقیقہ کے جانور کیلئے بھی ہیں یعنی موٹا تازہ ہو
جانور ہو، اعضا درست ہوں۔ حجامت بنانیوالے کو سری اور ایک سالم
ران دائی کو جس نے بچہ جنایا ہو۔ دینا چاہیئے۔ پائے اور اوجھڑی و کھال مسکینوں کو
دے دینی چاہیئے۔ قصاب کو اجرت میں دینا درست نہیں بقیہ
گوشت کے تین حصے کرنا چاہیئے یعنی کہ جو اندازہ ہے۔ ایک حصہ
قریبی کو۔ دوسرا احباب کو مسکینوں کو ضرور دینا چاہیئے کچا یا پکا کر
تیسرا حصہ گھر میں تقسیم کیا جائے خواہ پکا کر یا کچا۔ نوٹ منجانب ناز مؤلف
بچہ کے اصول و فروع یعنے باپ دادا نانا نانی وغیرہ اور نیز اولاد کو عقیقہ کا
گوشت کھانا درست تو ہے۔ مگر بیشتر عابدین و صالحین نے اس کے کھانے سے
پرہیز کیا ہے اور مخالفت کی ہے۔ پس احتیاطاً اور وفاً اور بہتر یہی ہے کہ
متعلقین خاص نہ کھائیں۔
عقیقہ ساتویں روز کرنا بہتر و اولیٰ ہے کیونکہ اکابر سلف کا معمول ہے اگر اس روز

نہ ہو سکے تو چودھویں - اکیسویں یا اٹھائیسویں پینتیسویں یا بیالیسویں روز کرنا چاہیئے اگر مہینے گذر جائیں تو مثل ایام ؛ سات سات ماہ بعد عقیقہ کرنا چاہیئے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سات سات سال اور اگر یہ حساب یاد نہ رہے تو جب میسر آ گئے عقیقہ کر دینا ہو گی اگر ساتویں دن سے پہلے کوئی عقیقہ کر دے تو صرف ترک استحباب ہوگا اور اس کی مرضی ہے اس میں کوئی حرج نہیں آئیگا - عقیقہ کے جانور کو ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھنا چاہیئے

دعائے عقیقہ

اللّٰھم ھٰذہ عقیقۃ ...	ترجمہ - اے اللہ ...
بدمہا بدمہ ولحمہا بلحمہ وعظمہا بعظمہ	خون کا بدلہ ہے اور گوشت گوشت کے بدلے ہے اور اس کی ہڈی ہڈی کے بدلے ہے
وجلدہا بجلدہ وشعرہا بشعرہ	اور کھال کھال کے بدلے ہے اور اس کے بال اس کے بالوں کے بدلے ہے
اللّٰھم اجعلہا فداءً لابنی من النار	میرے بیٹے کا دوزخ سے فدیہ کر اللہ کے نام سے
بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر۔	شروع کرتا ہوں - اللہ بڑا ہے۔

فلاں کی جگہ اس بچے کا نام لے۔ اگر یہ دعا یاد نہ ہو یا پڑھ نہ سکے تو صرف بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرنا چاہیئے بہتر یہ ہے کہ عقیقہ کے جانور کو خود باپ ذبح کرے

اگر باپ ہو تو دادا یا چچا یا ماں یا کوئی نائب اُن کا۔ یہ ذبح تو موجب ہے ذبح کرے
اور سوائے اپنا باپ کے جب کوئی دوسرا شخص ذبح کرے تو بجائے ابن فلان کے بچہ اور اسکے
باپ کا نام لے۔ ذبح کرنیکے قواعد مثل قربانی کے ہیں۔ جب بوقت ذبح بسم اللہ
اللہ اکبر کہہ کر جانور کے حلق پر چھری پھیرنے لگے۔ عقیقہ تو حجام بچہ کا سر
مونڈنا شروع کرے۔ بچہ کے سر پر حجامت کے بعد زعفران یا صندل پیس کر مل دیا
جائے اور بالوں کے ہم وزن چاندی یا سونا خیرات اور بالوں کو مٹی میں یا
کپڑے میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دیں۔ بچہ پیدا ہونیکے بعد اسکے سیدھے کان میں
اذان بائیں میں تکبیر کہنے کا حکم اس واسطے ہے کہ پیدا ہونیکے وقت اللہ کا نام لیا ہو کیونکہ
اطفال الدین کیلئے استغفار کرتا ہے۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ بچہ پیدا ہونیکے بعد
چالیس دن تک لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ پھر چالیس دن تک محمد رسول اللہ۔ پھر چالیس تک اللّٰہم اغفرلی
ولوالدیّ۔ اے اللہ مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے۔ کافر کا بچہ بھی ایسا ہی کہتا ہے مگر بچہ کا
ماں باپ استغفار والدین کے حق میں لعنۃ اللہ علی الوالدین یعنی لعنت اللہ کی ہو میرے ماں باپ پر
ساتویں روز عقیقہ سے قبل بچہ کا نام رکھنا سنت ہے۔ بہتر نام وہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے نام پر ہو۔ جیسے محمد احمد یا ایسے نام رکھے جو لفظ عبدیت کے ساتھ اللہ کے نام

کرتے ہیں جیسے عبد الصمد۔ عبد الکریم مگر ایک نام کیا تو آنحضرت کا نام بھی شامل کر لیا کریں
محمد عبد اللہ۔ کہ جس شخص کا نام آنحضرت کے نام پر ہوگا آنحضرت اسکی شفاعت کرینگے۔
حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کا نام محمد ہو اسکی تعظیم کرو۔ اور کچھ ایسے نام نہیں
کہنا چاہیے۔ جیسے شہنشاہ۔ ملک الملوک [illegible] رکھنا مکروہ [illegible]
پہنانیوالا گنہگار ہوگا۔

جب بچہ [illegible] اسمعیل [illegible]
چاہیے [illegible]

[illegible]
محمد عبد المجید [illegible]

ذی علم مؤلف صاحب کے پاس قطب وقت فقیر کامل کے عملیہ سود وسو تعویذ مختلف
الانواع و اقسام [illegible] تحفتاً مفت ہر خواہشمند کو دیا کرتے ہیں
بکثرت لوگ [illegible] حاصل کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح تریاقِ مصطفائی کا
نسخہ عملیہ قطب صاحب موصوف الصدر ہے جو ہر درد و دکھ و بیماری کے لئے
بہت مفید ہے۔ راقم
محمد ابراہیم [illegible] و نصر اللہ [illegible] تراب علی و محمد علی و شرف الدین